

ہندوستان میں ڈیری شعبہ کے فروغ کے لیے جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی سے قرض کے حصول کی تجویز

Posted On: 10 JUL 2017 6:59PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 جولائی - دنیا میں دودھ کی پیداوار کرنے والے ملکوں میں ہندوستان کا 1998 سے پہلا مقام ہے اور ہندوستان میں دنیا کی سب سے بڑی مویشیوں کی آبادی ہے۔ ہندوستان میں 1950-51 سے 2014-15 دودھ کی پیداوار 17 ملین ٹن سے بڑھ کر 146.31 ملین ٹن ہو چکی ہے۔ 2015-16 کے دوران دودھ کی پیداوار 155.49 ملین ٹن رہی۔ ملک میں دودھ کی جتنی پیداوار ہوتی ہے اس میں سے 54 فیصد دودھ گھریلو بازار میں فروخت کے لیے اضافی ہے۔ جن میں سے محض 20.5 فیصد دودھ کی خریداری / ڈبہ بندی منظم شعبے میں ہوتی ہے، جس میں امداد باہمی کی تنظیموں اور رنجی ڈیری تنظیموں کا مساوی حصہ ہے۔

بڑھتی ہوئی ضرورتوں کی تکمیل کے لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ گاؤں کی سطح پر بنیادی ڈھانچہ جاتی سہولتوں کو بہتر بنایا جائے۔ اس میں خاص طور پر دودھ کی خرید اور دودھ سے تیار ہونے والی اعلیٰ قدر کی حامل مصنوعات سے متعلق بنیادی ڈھانچے کی تیاری شامل ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ملک میں 2021-22 تک دودھ کی ضرورت کے 200 سے 210 ملین ٹن تک پہنچ جانے کا امکان ہے۔ حکومت کا ارادہ دودھ کی پیداوار کرنے والوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا ہے۔ اس کے لیے دیہاتوں میں دودھ کی پیداوار کرنے والے کسانوں کو منظم دودھ پروسیسنگ سیکٹر سے بہتر طور پر جوڑنے کی کوشش جاری ہے۔ مویشی پروری، ڈیری اور ماہی پروری کے محکمے نے ڈیری فروغ کے لیے قومی کارروائی منصوبے کا مسودہ تیار کیا ہے۔ جس میں دودھ کو زیادہ ڈھنڈا کرنے والے مراکز، بڑے پیمانے پر دودھ کو ڈھنڈا کرنے والے مراکز، پروسیسنگ سے متعلق بنیادی ڈھانچے، ویلو ایڈیٹڈ مصنوعات (وی اے پی) دودھ کلیکشن مراکز / ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیوں کو منظم کرنا، دودھ کے نقل و حمل کی سہولت اور مارکیٹنگ سے متعلق بنیادی ڈھانچے کا قیام شامل ہے۔

لہذا حکومت نے آئندہ پانچ برسوں کے اندر کسانوں کی آمدنی دو گنی کرنے کے ضمن میں 'کوآپریٹو - نیشنل ڈیری انفراسٹرکچر پلان کے لیے ذریعے ڈیٹرننگ' کے لیے جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی سے قرض کے حصول کے لیے ایک تجویز پیش کی ہے۔ اس تجویز کے لیے مجموعی مختص رقم 20,057 کروڑ روپے ہے۔ اس تجویز کا مقصد بنیادی طور پر اضافی 1.28 لاکھ گاؤں، 121.83 لاکھ اضافی ملک پروڈیوسروں (یعنی دودھ کی پیداوار کرنے والوں کا احاطہ کرنا، گاؤں کی سطح پر بڑی پیمانے پر دودھ کو ڈھنڈا کرنے والے 1.05 ملک کولروں کا قیام، روزانہ 524.20 لاکھ گرام دودھ کو بہت زیادہ ڈھنڈا کرنے کی صلاحیت حاصل کرنا اور روزانہ 76.5 لاکھ کلو گرام دودھ اور دودھ سے تیار ہونے والی مصنوعات کی پروسیسنگ سے متعلق بنیادی ڈھانچے کا قیام شامل ہے۔ مزید برآں آپریشن فلڈ کے تحت 20-30 سال پہلے قائم کئے گئے ملک پروڈکٹ پلانٹوں میں سدھار / توسیع اور ویلیو ایڈیٹڈ پروڈکٹس کے لیے دودھ پیدا کرنے والے پلانٹوں کے قیام سے موجودہ 160 لاکھ کسانوں کو فائدہ ہوگا۔

ڈیری شعبے کی ترقی کے لیے رقم نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ کے توسط فراہم کرائی جائے۔ یہ تجویز اقتصادی امور کے محکمے کے ذریعے جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جے آئی سی اے) کو بھیج دی گئی ہے۔

جیکا (جے آئی سی اے) مشن نے 27 فرور سے 3 مارچ 2017 کے دوران ہندوستان کا دورہ کیا تھا۔ جناب تاتومی کونیتا کے سربراہی والے وفد کی میٹنگ 26 مئی 2017 کو ہوئی تھی تاکہ جیکا مشن کی مشاہدات پر غور کیا جاسکے۔ مشن کے مشاہدات کے مطابق این ڈی ڈی بی تجویز میں ترمیم پر کام کر رہی ہے جس میں خاص توجہ غربی کے خاتمے پر ہے۔

10.07.2017

م۔ن۔م۔ن۔ع۔ا

U- 3129